



ملک میں پروٹوم مصنوعات کی روز بروز بڑھتی مانگ کے پیش نظر آئل اینڈ گیس ڈیولپمنٹ کمپنی لمیٹڈ (اوبی ڈی سی ایل) پیداوار بڑھانے پر توجہ مرکوز کئے ہوئے ہے۔ ملک میں بڑھتی ہوئے طلب کو پورا کرنے کیلئے خام تیل کی پیداوار 50 ہزار بیرل یومیٹک بڑھانے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ جس سے پاکستان کی درآمدی تیل کو کم کرنے میں بھی مدد ملے گی۔ اوبی ڈی سی ایل نے اس کیلئے ورلڈ گروپ تکمیل دیے ہیں تاکہ جدید ترین ٹیکنالوجیز کو بروئے

حفیظ عاصم

کارلائے ہوئے توانائی کی پیداوارکو بڑھایا جاسکے۔ ورلڈ گروپ چدید ٹیکنالوجی کی مدد سے تیل اور گیس کی پیداوار میں اضافہ کیلئے انفرادی کنوژ اور فیلڈز پر بہت زیادہ توجہ مرکوز کر رہا ہے۔ اوبی ڈی سی ایل کے مطابق آخری مالی سال کے اختتام پر خام تیل کی پیداوار 32,000 بیرل یومیٹکی جو ازسر نو کوششوں کی بدولت بڑھ کر 35 ہزار ہو گئی ہے۔

پانچ سالہ منصوبہ کے مطابق مالی سال 2023 تا 2024 میں خام تیل کی مجموعی

پیداوار میں 2 ہزار بیرل یومیہ اضافہ کیا



جائے گا، اسی طرح مالی سال 2024۔ حوصلہ افزائی کیلئے ”اٹمیٹیا ٹرینیشن پیٹ“ قائم کیا ہے۔ جس کے تحت مقامی صنعت کے فروغ کیلئے حکومت کی عمل درآمد شروع کر دیا گیا ہے۔ پہلے مرحلے میں درآمدات میں 25 فیصد کی گرانے کی اور مقامی پمپک اور پرائیویٹ سیکٹر میں پیٹرول کو مختلف اسٹیک ہولڈرز کے طور پر شامل کیا جائے گا۔ اوبی ڈی سی ایل ٹیم نے حال ہی میں معروف مین پیٹرولز سے ملاقات کی اور ان کی فیکٹریوں کا دورہ کیا۔ مقامی صنعت کے

اور تیل مارکیٹنگ کمپنیوں (اوبیم پیز) کو بھی اس پابندی کا سامنا کرنا پڑا کیونکہ انہیں بھی آئل درآمد کرنے کیلئے ایل میز کوٹھے میں مشکلات درپیش تھیں۔ تیل کی ملکی پیداوار میں اضافہ بلاشبہ معیشت کیلئے مفید اشاریہ بنے گا۔

اس منصوبے کے تحت اوبی ڈی سی ایل انتظامیہ نے جدید ترین ٹیکنالوجی کی دستیابی یقینی بنانے کیلئے مختلف ممالک میں سرگرم فراہم کنندوں سے بات چیت کی

کرنے اور غیر ملکی زرمبادلہ بچانے میں مدد ہو رہی ہے۔ 20 جولائی 2023 سے حاصل ہونے والی گیس سوئی سدرن گیس

کمپنی نے صوبہ خیبر پختونخوا کے ضلع کوہاٹ

میں پاراتائی ہلاک میں واقع سیاب میں بغیر کسی رکاوٹ شامل ہو رہی ہے اور

ملکی ختم تیل کی پیداوار میں اضافے کا منصوبہ

میں ریکارڈ کارکردگی دکھائی ہے۔ جنوری، 28 جولائی 2023 تک اس کی مسلسل گہرائی 2022 کوریافت ہونے کے بعد سے گئی ہے۔ اسی طرح اوبی ڈی سی ایل نے سیاب کنوئیں سے تیل اور گیس کا بہاؤ صوبہ سندھ کے ضلع حیدر آباد میں واقع اپنی توقعات سے بڑھ کر نمودار ہوا۔ اوبی ڈی سی 100 فیصد ملکیتی سپانکی آئل فیلڈ میں واقع ایل نے پائیدر کاربن کی پیداوار کے سنے کنوئیں 11 میں الیکٹرک سہر سٹیل پمپ دور کا آغاز کیا ہے جس کے نتیجہ میں 4300 نصب کیا ہے۔ اس اقدام سے تیل کی نی ایل آئی کی ڈیویوٹ ایل فنی پر اب 1010 بیرل یومیہ اضافی پیداوار حاصل اضافی 265 بیرل یومیہ خام تیل جبکہ 14.3 ایم ایم ایل سی ایف ڈی یومیہ گیس کی پیداوار کے ساتھ پیداوار میں تیران کن اضافہ ہوا ہے۔ سیاب کنوئیں سے اضافی پیداوار کا اضافہ آغاز 28 اگست، اضافی پیداوار کا آغاز 28 جولائی 2023 کو ہوا ہے۔ جس سے مجموعی پیداوار بڑھ کر 205.6 ایم ایم ایل سی ایف ڈی گیس اور 390 بیرل یومیہ خام تیل حاصل ہوا۔ دیگر قابل ذکر کامیابیوں میں ٹم اینڈ 11 ایکسپلورٹری کنوئیں کی کارکردگی میں بھڑی شامل ہے۔ 12.5 کو بیٹر طویل اوبی ڈی ڈی سی ایل بطور آپریٹر 62.5 فیصد، گورنمنٹ ہولڈنگز پرائیویٹ لمیٹڈ 585 بیرل یومیہ اضافی پیداوار اور 7.4 فیصد اور اورنٹ پروٹوم کارپوریشن ایم ایم ایل سی ایف ڈی گیس اور 32

15 فیصد کا حصہ دار ہیں۔

2022 کوریافت ہونے کے بعد سے گئی ہے۔ اسی طرح اوبی ڈی سی ایل نے سیاب کنوئیں سے تیل اور گیس کا بہاؤ صوبہ سندھ کے ضلع حیدر آباد میں واقع اپنی توقعات سے بڑھ کر نمودار ہوا۔ اوبی ڈی سی 100 فیصد ملکیتی سپانکی آئل فیلڈ میں واقع ایل نے پائیدر کاربن کی پیداوار کے سنے کنوئیں 11 میں الیکٹرک سہر سٹیل پمپ دور کا آغاز کیا ہے جس کے نتیجہ میں 4300 نصب کیا ہے۔ اس اقدام سے تیل کی نی ایل آئی کی ڈیویوٹ ایل فنی پر اب 1010 بیرل یومیہ اضافی پیداوار حاصل اضافی 265 بیرل یومیہ خام تیل جبکہ 14.3 ایم ایم ایل سی ایف ڈی یومیہ گیس کی پیداوار کے ساتھ پیداوار میں تیران کن اضافہ ہوا ہے۔ سیاب کنوئیں سے اضافی پیداوار کا اضافہ آغاز 28 اگست، اضافی پیداوار کا آغاز 28 جولائی 2023 کو ہوا ہے۔ جس سے مجموعی پیداوار بڑھ کر 205.6 ایم ایم ایل سی ایف ڈی گیس اور 390 بیرل یومیہ خام تیل حاصل ہوا۔ دیگر قابل ذکر کامیابیوں میں ٹم اینڈ 11 ایکسپلورٹری کنوئیں کی کارکردگی میں بھڑی شامل ہے۔ 12.5 کو بیٹر طویل اوبی ڈی ڈی سی ایل بطور آپریٹر 62.5 فیصد، گورنمنٹ ہولڈنگز پرائیویٹ لمیٹڈ 585 بیرل یومیہ اضافی پیداوار اور 7.4 فیصد اور اورنٹ پروٹوم کارپوریشن ایم ایم ایل سی ایف ڈی گیس اور 32

15 فیصد کا حصہ دار ہیں۔

دو فیصد پرچی اور ترقی کی شرح 6 فیصد سے

زیادہ تھی جبکہ پالیسی ریٹ 5.5 فیصد پر آ

گیا۔ انہوں نے کہا کہ میاں نواز شریف کے دور میں پاکستان شاگ مارکیٹ انڈیکس



کے ملک کی اقتصادی ترقی کے ویزن کو 21 ہزار پوائنٹس سے بڑھ کر 54 ہزار پوائنٹس کی بلند ترین سطح پر پہنچ گیا، جن میں شاگ انڈیکس کو پاکستان شاگ انڈیکس میں تھریڈ کی حکومت قائم ہونے کے بعد جب نواز شریف کے اقتصادی ویزن پر عمل درآمد ہوا تو پاکستان نا صرف بہت جلد اقتصادی مسائل سے باہر نکل آئے گا بلکہ تیز رفتار سے بڑھ چکا ہے۔ انہوں نے کہا کہ لاگت نرم قرار پائی اور ایکسپورٹ ری فائنانس ریٹ 3 فیصد کی سطح تک کم کیا گیا جو اب ڈبل وچٹ میں جا چکا ہے، مسلم لیگ ق کا مرس اینڈ انڈسٹری کی تقریب میں خطاب کے دوران پاکستان مسلم لیگ (ن) کے قائد و ساقی وزیر اعظم محمد نواز شریف نے کہا کہ عوام کو مہنگائی، غربت سے نجات دلانا ہماری ذمہ داری اور فرض ہے، ہمارے دور کی ترقی اور پالیسی جاری رہتی تو ڈالر آج چالیس یا پچاس روپے کا ہوتا، معیشت کے فیصلے دلیری اور بھادری سال کے دور میں ڈالر کو 104 روپے پر رکھا، مسلم لیگ ن کے دور کی پالیسیوں کی وجہ سے نئی شے کیلئے کریڈٹ 8 ارب سے بڑھ کر 173 ارب ہوا، انہوں نے کہا کہ میاں نواز شریف پاکستان کی معاشی مشکلات کو جیتنے میں انہوں نے ہمیشہ مشاورت کی

ہے، اب بھی میاں نواز شریف نے کہا ہے



پراگتی تھی جبکہ کھانے پینے کی اشیا کی مہنگائی

☆☆☆☆

گرے اکانومی کا تدارک اور چارٹر آف اکانومی اولین ترجیح بنائی جائے

جیبر نے مہرمان اور عملے کو راجی نروں پر چاہیے۔ جب تک گرے اکانومی پر قابو نہیں رہا تو دنیا جائے۔ جیٹوں سے کہا جائے کہ وہ ہنگامہ، کھیر، کاجوں اور پینڈر سٹیوں کے ساتھ خواہش کی یادداشتوں پر دستخط کیے ہیں۔ لاہور جیبر نے انجینئرنگ ایوارڈز، ایکسپورٹ فرانی، آئی ٹی ایوارڈز اور ایسپڈرز کا ذمہ داری کا میانی سے انعقاد



وزیراعظم شہباز شریف، گورنر پنجاب محمد بلخ ارمان، ممبران وزیراعلیٰ پنجاب سید محسن نقوی، وفاقی خزانہ اور دیگر وزراء، چیئر مین ایف ٹی آر اور دیگر اعلیٰ حکام سے ایک سے زائد ملاقاتیں کیں۔ شہر ایچ، ایل این جی ٹی ایل کے جی ایم، کمشنر لاہور اور دیگر حکام کو بھی لاہور جیبر میں مدعو کیا گیا تاکہ تاجر برادری کو درپیش مسائل پر بات چیت کی جاسکے۔ کاشف انور نے کہا کہ لاہور

بن چکا تھا، چار سال ڈالر کو 104 روپے کے شرح تبادلہ پر برقرار رکھا، اس دور کی ترقی اور پالیسی جاری رہتی تو ڈالر آج چالیس یا پچاس روپے کا ہوتا۔ نائب صدر جیبر نے کہا کہ 1998 میں جب پاکستان نے میاں نواز شریف کی قیادت میں اینٹی دھماکے کئے تھے تو اسلامی ممالک پاکستان کو اپنا رکھوالا سمجھنے لگے تھے، آج یہ حالت ہوگئی کہ ایک ایک ارب ڈالر کیلئے محتاج ہو گئے ہیں، انہوں نے کہا کہ مسلم لیگ ن کے دور میں سوا چھ فیصد پالیسی ریٹ تھا، آج 22 فیصد پر ہے، 22 فیصد پالیسی ریٹ سے کون کاروبار کر سکتا ہے، روپیہ، معیشت اور سب نظام تباہی کا شکار ہو گیا۔ انہوں نے کہا کہ نواز شریف کے دور میں بجلی کا ایک ہزار روپے جس کا بل آتا تھا، آج 15 ہزار روپے مل آ رہا ہے، پانچ پانچ گنا قیمتوں میں اضافہ ہو چکا ہے۔ انہوں نے کہا کہ آج سب سے سستی کرنسی پاکستان کی ہے، ناقص ملٹی ملادیا گیا، باقی مہنگائی میں عوام کیسے زندہ رہیں گے، کاروبار کیسے چلے گا، انہوں نے کہا کہ مسلم لیگ ن نے 2013 میں بھی پاکستان کو گرسے لسٹ سے نکالا تھا، انہوں

نے کہا کہ مسلم لیگ ن کے دور میں سورج کی روشنی اور ہر کے کونے سے بجلی بنائی اور پن بجلی کے منصوبے شروع ہوئے۔ لوڈ شیڈنگ کا خاتمہ ہوا، 11 ہزار میگا واٹ مزید بجلی پینٹل گرو میں شامل ہوئی۔ انہوں نے کہا کہ مسلم لیگ ن کی حکومت نے ملک میں غریب عصب اور روٹشاد آپریشن شروع کئے اور کارچی میں اس قائم کیا، غریب عصب، روٹشاد اور کارچی آپریشن کی وجہ سے اخراجات میں اضافے کے باوجود بجٹ خسارہ 8 فیصد سے کم کر کے 5.8 فیصد پر لے کر آئے۔ ترقیاتی بجٹ تقریباً ایک ہزار ارب روپے تک لے گئے تھے اور پاکستان کی تاریخ میں پہلی بار آئی ایم ایف پروگرام مکمل کیا اور آئی ایم ایف کو خدا حافظ کہا۔ انہوں نے کہا کہ مسلم لیگ ن کے دور میں کسانوں کو زراعت میں فروغ فراہم کیا، 33 ارب سے بڑھ کر 97 ارب ہوگئی، ملک کو معاشی طور پر مضبوط بنانے کیلئے 46 ارب ڈالر کے کی بیک منصوبہ کا آغاز ہوا۔ انہوں نے کہا کہ ہم محمد نواز شریف اور شہباز شریف کا ایل سی آئی آپریشن کا شکر یہ ادا کرتا ہوں شہباز شریف ہمارے دل کے بہت قریب ہیں، وزیراعلیٰ پنجاب اور وزیراعظم پاکستان کے طور پر ملک کو کم کی خدمت پر شہباز شریف کو خراج تحسین پیش کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ شہباز شریف لاہور جیبر کے صدر بن چکے ہیں، ان کی قائدانہ صلاحیتوں کو خراج تحسین پیش کرتا ہوں، شہباز شریف نے آئی ایم ایف کے ساتھ معاہدے کر کے



پاکستان کو ڈیٹا سے بچایا۔

ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ پیش الوہی معتمد فیصلیٹن کو کسل کا قیام بہت اچھا امید ہے کہ اسٹرکچرک اور پین مارکیٹ، ریٹ



میں فرق قسم ہونے کی وجہ سے ترسیلات زر مائز اینڈ منرر اور انرٹی کے شعبوں میں دوست ممالک سے سرمایہ کاری کا حصول لے کہا کہ لاہور جیبر جس نیٹ بڑھانے کے لیے حکومت سے تعاون کرے گا۔ کاشف بینکنگ کو فروغ دینا خوش آئند ہے۔ انہوں انور نے کہا کہ پالیسی سازی سے قبل سٹیک ہولڈرز کو ان بورڈ لیا جائے۔ تاجروں کو ٹیکس نیٹ میں شامل ہونے کے فوائد بتائے کو سراہا اور کہا کہ جن ممالک کے ساتھ مال، کمپیوٹ اور مشینری جو ملک میں نہیں بنتی، پریگولڈری ڈیوٹی، ٹیکس ڈیوٹی اور ایڈیشنل ٹیکس ڈیوٹی ختم کی جائیں۔

لاہور جیبر کے صدر نے کہا کہ زرمبادلہ کی قلت کم کی وجہ سے ایل پیر نہیں مل رہی ہیں۔ بہت سی اچھوٹ کسٹامرس پر ڈیورنٹ، والے سٹیٹ اوپر انٹر پرائز کی تنظیم نو یا ڈیٹیشن چارجرز ان کی اپنی ویلیو سے بھی زیادہ ہو گئے ہیں جو ختم کیے جائیں تاکہ انڈسٹری کا پیپر چل سکے۔ اس کے علاوہ کاروباری شعبہ کے لیے دوہولنگ ٹیکس کی شرح کم کی جائے، وزیراعلوا ریڈز اور متحدہ بار ڈاٹ کے مسائل بھی حل کیے جائیں۔ انہوں نے کہا کہ پالیسی ریٹ بائیں فیصد سے بڑھانا قابل تحسین لیکن اس میں کمی کی ضرورت ہے جس سے معاشی صورتحال بہتر ہوگی۔ انہوں نے صنعت سازی، درآمدات کے متبادل اور ویلیو ایڈیشن پر توجہ دینے کی

☆☆☆☆



